آقا کی

مدینے سے محبّت

14 May 2026

(For Islamic Brothers)

پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار
اجتماعات میں ہونے والا بیان

14 مئی، 2026ء (بمطابق: 26 ذوالقعدہ شریف 1447ھ)

کو پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

آقا کی مدینے سے محبّت

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿.... قرآنِ کریم اور شانِ مدینۂ پاک صفحہ: 08

✿.... مدینہ حسین شہر ہے صفحہ: 09

✿.... خاکِ مدینہ کی برکت سے شفا ملنے کی 2 حکایات صفحہ: 17

✿.... عاشقِ رسول کا سفر مدینہ (حکایت) صفحہ: 20

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

حضرت احمد بن ثابِت مغربی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں قبلہ رُخ بیٹھ کر درودِ پاک کے موضوع پر مضمون ترتیب دے رہا تھا۔ اچانک مجھ پر غُنُودگی طاری ہوئی اور میری آنکھ لگ گئی۔ میں نے خواب میں اللہ پاک کے مُقَرَّب فرشتوں ❁ حضرت جبرائیل ❁ حضرت میکائیل ❁ حضرت اسرافیل ❁ اور حضرت عزرائیل علیہمُ السَّلَام کو دیکھا۔ (3 مُقَرَّب فرشتوں سے گفتگو کا ذکر کرنے کے بعد شیخ احمد بن ثَابِت رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں:) میں نے حضرت عزرائیل عَلَیْہِ السَّلَام سے عرض کیا: میں اللہ پاک اور اس کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا واسطہ دے کر اِلتجا کرتا ہوں کہ آپ میری جان نکالتے وقت مجھ پر نرمی فرمائیں۔ (انہوں نے) فرمایا: رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر کثرت سے درودِ پاک پڑھا کرو۔[1]

آس ہے کوئی نہ پاس ایک تمہاری ہے آس | بس ہے یہی آسرا تم پہ کروڑوں درود[2]

وضاحت: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! آپ کے سوا میں نے کسی سے امید نہ لگائی ہے، نہ ہی کوئی ایسا ہے کہ اس سے امید لگائی جاسکے، مجھے تو بس آپ ہی کا آسرا و سہارا ہے، آپ پر

1 ... سعادۃ الدارین، صفحہ: 125 ملخصاً۔
2 ... حدائقِ بخشش، صفحہ: 267۔

کروڑوں درود ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب!　　　　صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیّتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دارو مدار نیّتوں پر ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! اچھّی اچھّی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھّی اچھّی نیّتیں کرلیتے ہیں، نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں گا ❁ باادب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب!　　　　صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! آج ہم مدینے کی باتیں کریں گے۔ سُبْحٰنَ الله! کتنا پیارا نام ہے: مَدِیْنَه...!

مَدِیْنَہ مَدینہ ہمارا مدینہ　　ہمیں جان و دِل سے ہے پیارا مدینہ
سُہانا سُہانا دِل آراء مدینہ　　دِیوانوں کی آنکھوں کا تارا مدینہ
یہ رنگیں فضائیں، یہ مہکی ہوائیں　　مُعَطَّر مُعَنْبَر ہے سارا مدینہ
مدینے کے جلووں کے قربان جاؤں　　خُدا نے ہے کیسا سَنْوارا مدینہ[2]

ایک اِیمان افروز بات عرض کروں؛ عَرَبی میں شہر کو مَدِیْنَه کہتے ہیں۔ آبادیوں کی یہ تقسیم ہے نا: ❁ دیہات ❁ گوٹھ ❁ گاؤں ❁ شہر۔ جہاں بہت سارے گھر ہوں، جدید

1...بخاری، کِتَاب بدءُ الْوَحی، صفحہ:65، حدیث:1۔
2...وسائلِ بخشش، صفحہ:355 ملتقطاً۔

سہولیات ہوں، سکول، ہسپتال، بڑے تعلیمی ادارے وغیرہ ہوں، اُسے شہر کہتے ہیں تو کوئی بھی شہر ہو، عربی میں اسے مَدِیْنَہ کہا جاتا ہے۔ حضرت صالِح علیہ السَّلام کی اونٹنی کی ٹانگیں جن بد نصیبوں نے کاٹیں ان کے واقعہ کو بیان کرتے ہوئے اللہ پاک نے فرمایا:

وَ كَانَ فِی الْمَدِیْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ یُّفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ وَ لَا یُصْلِحُوْنَ ﴿۴۸﴾ (پارہ:19، سورۂ نمل:48)	ترجَمۂ کنزُالعِرفان: اور شہر میں نو شخص تھے جو زمین میں فساد کرتے تھے اور اصلاح نہیں کرتے تھے۔

یعنی جن بد نصیبوں نے اونٹنی کی ٹانگیں کاٹیں وہ قومِ ثمود کے شہر حِجُر کے رہنے والے تھے۔

یہاں اس شہر کو مَدِیْنَہ کہا گیا ہے۔ پتا چلا: لفظِ مَدِیْنَہ کا لفظی معنیٰ شہر ہے۔ اب ذرا غور فرمائیے! شہر تو دُنیا میں بہت سارے ہیں، بڑے عالیشان شہر بھی ہیں، بہت بڑے بڑے، حَسِین سے حَسِین تَرِین بھی موجود ہیں مگر کسی کا بھی نام مَدِیْنَہ نہیں ہے، مَدِیْنَہ صِرْف ایک ہی ہے۔ آخِر کیا وجہ ہے؟ باقی شہر تَو ہیں مگر اُن کا نام مَدِیْنَہ (یعنی شہر) کیوں نہیں ہے؟ عُلَمائے کرام نے اس کی 2 وجہیں لکھی ہیں، فرماتے ہیں: مَدِیْنَہ کا ایک معنیٰ اطاعت کرنا بھی ہوتا ہے، اس لیے بڑا شہر جہاں سلطان کی رہائش ہو، اسے مَدِیْنَہ کہتے ہیں کیونکہ وہاں سلطان کی اطاعت کی جارہی ہوتی ہے۔ لہٰذا چُونکہ دوجہاں کے سلطان، شہنشاہِ کون و مکان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مدینۂ پاک میں تشریف فرما ہیں، کوئی کتنا ہی بڑا کیوں نہ ہو، بادشاہ ہو یا غُلام سب یہاں اطاعت ہی کرتے ہیں۔ اس لیے اسے مدینہ کہتے ہیں۔

میرے آقا کا وہ دَر ہے جس پر | ماتھے گِھس جاتے ہیں سرداروں کے (1)

1...حدائقِ بخشش، صفحہ:359۔

دوسری وَجہ عُلَمائے کِرام نے لکھی کہ **شہر** آبادی سے ہوتے ہیں، حقیقت میں آباد صِرف وصِرف مدینہ ہی ہے، باقی شہروں کی آبادی اسی مدینے اور والیٔ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا صدقہ ہے۔(❁یہی وہ مبارک شہر ہے جو سب شہروں کا سردار ہے❁یہیں کی ہوائیں، سب ہواؤں سے پاکیزہ ہیں❁یہیں کے نُور کی کِرنیں سب شہروں کو روشن کر رہی ہیں۔)اِس لیے اسے مدینہ (یعنی شہر) کہا جاتا ہے۔[1]

پہاڑوں میں بھی حُسن، کانٹے بھی دلکش | بہاروں نے کیسا نکھارا مدینہ
ہے شاہ و گدا، مُفلِس و اَغنِیا کا | بِلا رَیب سب کا گزارا مدینہ
اُسے سیرِ گلشن سے کیا ہو سروکار | کِیا جس نے تیرا نظارہ مدینہ[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مدینے پر رحمت کی برسات

مولانا رُوم رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ جو بہت بڑے صُوفی بزرگ ہیں، آپ نے بہت پیارا واقعہ لکھا، فرماتے ہیں: ایک مرتبہ کا ذِکر ہے، مدینۂ پاک میں ایک صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا انتقال ہو گیا، رسولوں کے تاجدار، مکی مدنی سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے نمازِ جنازہ پڑھائی، بقیعِ پاک میں اُنہیں دَفن کیا، پھر واپس گھر تشریف لائے۔

ایک تو یہ بھی کیسی خُوش نصیبی کی بات ہے، آج جب کوئی مرتا ہے تو❁کسی کا جنازہ محلے کے امام صاحِب پڑھاتے ہیں❁کسی کا جنازہ شہر کے بڑے عالِم صاحِب پڑھاتے ہیں ❁بعض بڑے فخر سے بتا رہے ہوتے ہیں: میرے بھائی کا جنازہ فُلاں بن فُلاں علّامہ

---

1 ...سبل الھدیٰ، جماع ابواب بعض فضائل ...الخ، الباب الثانی ...الخ، جلد:3، صفحہ:292-293بتغیر قلیل۔

2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:355ملتقطاً۔

صاحِب، فُلاں مفتی صاحِب نے پڑھایا تھا، اتنے لوگ جنازے میں شریک ہوئے تھے۔ بلکہ اس سے بھی آگے کی بات عرض کروں؛ اگر کوئی مدینۂ پاک میں وفات پا جائے تو اس کی وفات کی خبر سُن کر عموماً لوگ اِنَّا لِلّٰہ نہیں پڑھتے، بے ساختہ زبان سے سُبْحٰنَ اللہ نکلتا ہے کہ واہ...!! کیا قسمت پائی ہے۔

آپ صحابیٔ رسول رَضِیَ اللہُ عنہ کی قسمت دیکھیے...!! ان کا انتقال تَو مدینۂ پاک میں ہُوا ہی ہے، ساتھ ہی ساتھ یہ نصیب مِلا کہ اُن کا جنازہ رسولوں کے سردار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم خُود پڑھا رہے ہیں۔

کیوں نہ ہو رُتبہ بڑا اصحاب واہلِ بیت کا	ہے خدائے مصطفٰی، اصحاب واہلِ بیت کا
آل و اصحاب نبی سب بادشہ ہیں بادشاہ	میں فقط ادنیٰ گدا اصحاب و اہل بیت کا[1]

خیر! واقعہ آگے سنیے! نبیِّ رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تدفین سے فارِغ ہو کر گھر واپس تشریف لائے، مسلمانوں کی پیاری اَمِّی جان سیدہ عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللہُ عنہا گھر پر تھیں، آپ نے جلدی سے کوئی کپڑا اُٹھایا، سر پر اَوڑھا اور پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے استقبال کے لیے صحن میں آگئیں۔

پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تَو پہلے بھی گھر تشریف لایا ہی کرتے تھے، آج بھی تشریف لائے مگر آج عجیب مُعاملہ ہوا، سیدہ عائشہ رَضِیَ اللہُ عنہا نے جب آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھا تو آگے بڑھیں، چہرے پر حیرانی کے آثار تھے، کبھی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے عِمامہ شریف پر ہاتھ لگاتی ہیں، کبھی مقدّس زُلفوں کو چھوتی ہیں، پھر قمیض مبارک کو پکڑا، مقدّس ہاتھوں کو ہاتھ میں لیا۔

1 ...وسائلِ فردوس، صفحہ: 35۔

رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: عائشہ! کیا ہُوا ہے؟ کیا دیکھ رہی ہو؟ عرض کیا: یارسولَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! باہَر تو بارش برس رہی ہے مگر آپ کا لباس، عمامہ، بال مبارک سب کچھ ہی خُشک ہے، آپ پر ایک بُوند بھی پانی کی نہیں گِری؟ فرمایا: عائشہ! تم نے سر پر کیا اَوڑھا ہے؟ عرض کیا: یہ آپ کی چادر مُبارک ہے، جلدی میں یہی ہاتھ آئی، میں نے یہی اَوڑھ لی۔ فرمایا: اسے اُتارو! سیدہ عائشہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا نے چادر سَر سے اُتاری تو دیکھا وہاں کوئی بارش نہیں تھی، بہت حیرانی ہوئی، سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے عائشہ! یہ رحمتِ اِلٰہیہ کی بارِش ہے، جو یہاں ہر وقت ہی برستی رہتی ہے۔ تم نے میری چادَر پہنی تو تمہاری نگاہیں روشن ہو گئیں اور تم نے اس بارش کو آنکھوں سے دیکھ لیا۔ (1)

ذرّے ذرّے پہ چھایا ہوا نُور ہے | میرے میٹھے مدینے کی کیا بات ہے
نُور سے سب فَضا اِس کی معمور ہے | میرے میٹھے مدینے کی کیا بات ہے
ہر طرف رحمتوں کی ہے چھائی گھٹا | مَہکی مَہکی ہے کیا خُوب مَدنی فَضا
ذرّے ذرّے پہ قرباں یہاں طُور ہے | میرے میٹھے مدینے کی کیا بات ہے (2)

سُبۡحٰنَ اللّٰہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ شہر مدینہ ہے، شہر تو دُنیا میں بہت ہیں، ایک سے ایک حَسِین بھی ہیں مگر ایسا حُسن جو مدینے میں ہے، کہیں نہیں ملے گا، آپ کو دُنیا کے شہروں میں بڑے بڑے پارک بھی مِل جائیں گے، بڑی بڑی آبشاریں بھی مِل جائیں گی، قدرتی مناظِر بھی ایک سے ایک حَسِین نظر آئیں گے، اُونچے اُونچے پہاڑ، جھلیں بھی مِل

1...مثنوی معنوی، قصہ سؤال کردن عایشہ...الخ، صفحہ:72 خلاصۃً۔
2...وسائلِ بخشش، صفحہ:466 ملتقطاً۔

جائیں گی مگر مدینہ وہ شہر ہے جہاں ہر وقت امن و سکون، راحت و آرام اور رحمت و رِضوان کی بارش برستی رہتی ہے۔

قرآنِ کریم اور شانِ مدینۂ پاک

مدینۂ پاک کی شان و عظمت پر چند آیاتِ کریمہ سنیے!

(1): مدینہ دارُ الایمان ہے

قرآنِ مجید میں ارشاد ہوتا ہے:

وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ (پارہ:28، سورۂ حشر:9)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور وہ جنہوں نے ان (مہاجرین) سے پہلے اس شہر کو اور ایمان کو ٹھکانہ بنالیا۔

اس آیت کے تحت عَلَّامہ بیضاوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: اس آیت میں اللہ پاک نے مدینۂ پاک کو اِیْمان (یا دارُ الْاِیْمَان) فرمایا، اِس کی وجہ یہ ہے کہ ایمان مدینۂ پاک ہی سے پھیلا ہے اور دوبارہ اسی کی طرف لوٹ جائے گا۔[1] حدیثِ پاک میں ہے: اَلْمَدِيْنَةُ دَارُ الْاِيْمَان مدینہ ایمان کا گھر ہے۔[2]

ایمان ملا ان کے صدقے، قرآن ملا ان کے صدقے
رحمٰن ملا ان کے صدقے، وہ کیا ہے جو ہم نے پایا نہیں

(2): مدینہ وُسعت والی زمین ہے

اسی طرح پارہ:5، سورۂ نِسآء، آیت:97 میں فرشتوں کی زبانی ارشاد ہوا:

اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ؕ	ترجمۂ کنزُالعِرفان: کیا اللہ کی زمین کشادہ نہ

1 ...حاشیہ شیخ زادہ تفسیر بیضاوی، پارہ:28، الحشر، تحت الآیۃ:9، جلد:8، صفحہ:167۔
2 ... معجم اوسط، جلد:4، صفحہ:174، حدیث:5618۔

(پارہ5، سورۂ نساء:97)	تھی کہ تم اس میں ہجرت کر جاتے۔

عُلَما فرماتے ہیں: اس آیت میں اَرْضُ اللہ سے مراد مدینۂ پاک ہے۔[1] مطلب یہ ہے کہ ہجرت کے بعد جو لوگ مکّہ پاک ہی میں رہ گئے تھے، فرشتے موت کے وقت اُنہیں کہتے ہیں: مدینۂ پاک جو اللہ پاک کی خاص زمین ہے، کیا وہ وَسیع نہیں تھی...؟ بالکل تھی تو تُم وہاں کیوں نہیں گئے، تم نے ہجرت کیوں نہیں کی...؟

یہاں سے مدینے کی 2 شانیں مَعْلُوم ہوئیں: (1): مدینہ اللہ پاک کی خاصُ الخاص زمین ہے (2): دوسری یہ کہ مدینہ بہت وُسعت والا شہر ہے، دُنیا بھر کے غریبوں کو یہیں پناہ ملتی ہے۔

مدینہ کے خطّے خُدا تجھ کو رکھے	غریبوں، فقیروں کے ٹھہرانے والے[2]

(3): مدینہ حَسِین شہر ہے

ایک مقام پر اللہ پاک نے فرمایا:

وَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا فِی اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً ؕ (پارہ14، سورۂ نحل:41)	تَرجمۂ کنزُالعِرفان: اور جنہوں نے اللہ کی راہ میں اپنے گھر بار چھوڑے اس کے بعد کہ ان پر ظلم کیا گیا تو ہم ضرور انہیں دُنیا میں اچھی جگہ دیں گے۔

اللہ پاک نے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم سے وَعْدَہ فرمایا کہ اُنہیں دُنیا میں رہنے کے لیے حَسَنَہ (یعنی اچھی جگہ) عطا کی جائے گی اور پھر یہ وَعْدَہ پُورا کیسے ہوا...؟ سب جانتے ہیں کہ اللہ پاک نے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کو مدینۂ پاک میں رہنا نصیب فرمایا، مَعْلُوم ہوا مدینۂ

---

1 ...تفسیر مقاتل، پارہ:5، سورۂ نساء، زیرِ آیت:97، جلد:1، صفحہ:402۔

2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:158۔

پاک حَسَنَه یعنی خوبصورت، عمدہ اور بہترین ہے۔

مدینہ تازگی بخش شہر ہے

پتا چلا؛ اس مقام پر رَبِّ کریم نے مدینہ طَیبہ کو حَسَنَہ کا خِطاب دیا ہے، اس لفظ کا معنٰی سمجھیے! امام راغب اَصْفَہانی رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں:

كُلُّ مُبْهَجٍ مَّرْغُوْبٍ فِيْهِ

مفهوم: ہر وہ چیز جسے دیکھ کر تازگی ملے، جس میں رغبت حاصِل ہو، اسے حَسَن (اگر مؤنث ہو تو حَسَنَہ) کہتے ہیں۔

❁ جسے دیکھ کر چہرہ ترو تازہ ہو جائے، اسے حَسِینِ حِسّی کہتے ہیں ❁ جسے دیکھ کر عقل ترو تازہ ہو جائے، اسے حَسِینِ عقلی کہتے ہیں ❁ جسے دیکھ کر رُوح ترو تازہ ہو جائے، اسے حَسِینِ ہَوائی (حسین قلبی یا رُوحی) کہتے ہیں۔[1] عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: آیتِ کریمہ میں مدینہ شریف کو جو حَسَنَہ فرمایا گیا ہے، اس سے صِرْف ظاہِری حُسْن مراد نہیں، باطنی حُسْن بھی مراد ہے۔[2] اب آیتِ کریمہ کا مطلب یہ بنے گا: جنہوں نے ہجرت کی، انہیں گھر بار چھوڑنے کے بدلے ایسا حَسِین تَرِین مقام اور ٹھکانا عطا کیا جائے گا، جسے دیکھ کر ان کے چہرے بھی ترو تازہ ہو جایا کریں گے، ان کے دِل اور دماغ بھی ترو تازہ ہو جایا کریں گے۔

خُوش ہو جاؤ! مدینہ آگیا...!!

صحابیٔ رسول حضرت اَنَس بن مالِک رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی عادتِ کریمہ تھی، جب سَفَر سے واپس مدینہ مُنَوَّرہ تشریف لاتے تو

---

1 ...مفردات الفاظ القرآن لاصفہانی، صفحہ:133۔

2 ...وفاء الوفاء باخبار دار المصطفٰے، جز:1، جلد:1، صفحہ:18۔

اپنے کندھوں سے چادر اُتار دیتے اور فرماتے: هٰذِهٖ اَرْوَاحٌ طَيِّبَةٌ یعنی یہ پاکیزہ ہوائیں ہیں۔[1]
یعنی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پسند فرماتے تھے کہ چادر اِن ہواؤں کو رَوک نہ لے، لہٰذا چادَر اُتار دیتے تا کہ مدینے کی ہوائیں جِسْمِ مُقَدَّس سے لپٹ جائیں۔

وہ جس کا شہر بھی ہے ایسا پیارا	جہاں کی رات دن سے سِوا ہے
فضائے طیبہ پر قربان جاؤں	نسیمِ خُلْد سی جس کی ہوا ہے[2]

حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ مزید فرماتے ہیں: سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مدینے کے دَر ودِیوار، گلیوں اور درختوں کو دیکھتے تو اپنی سُواری مبارَک مدینہ مُنَوَّرَہ کی محبّت کے سبب تیز فرمادیتے۔[3]

پھر آپ یُوں دُعا فرماتے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لَنَا بِهَا قَرَارًا، وَرِزْقًا وَاسِعًا

ترجمہ: اے اللہ پاک! ہمارے لیے مدینے میں اچھا ٹھکانا اور وسیع رِزْق مقرّر فرمادے۔[4]

تُو لکھ دے الٰہی! مقدّر میں میرے	مدینے میں مرنا مدینے میں جینا
نہیں روتے عُشّاق دنیا کی خاطِر	رُلاتی ہے اُن کو تو یادِ مدینہ[5]

سُبْحٰنَ اللّٰہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** آپ یہاں سے اندازہ لگایئے! رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مدینۂ پاک سے کس قدر محبّت فرمایا کرتے تھے، اپنے شہر سے

---

1 ...سبل الہدی، جماع ابواب بعض فضائل المدینۃ، الباب الرابع، جلد:3، صفحہ:297۔
2 ...سامانِ بخشش، صفحہ:201و212ملتقطاً۔
3 ...سبل الہدی، جماع ابواب بعض فضائل المدینۃ، الباب الرابع، جلد:3، صفحہ:297۔
4 ...مکارم الاخلاق للخرائطی، باب مایستحب للمسافر اذا نزل...الخ، جلد:4، صفحہ:140، حدیث:1001۔
5 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:370و371ملتقطاً۔

عموماً ہمیں بھی محبّت ہوتی ہے، بہت سارے لوگ ہیں جو سَفَر سے اُکتا جاتے ہیں، جب کہیں دوسرے شہر گئے ہوں تو چند دِنوں بعد دِل اُچاٹ ہو جاتا ہے، واپس گھر آئیں تو ہی سکون ملتا ہے مگر پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا مدینے شریف کے ساتھ محبّت کا الگ طرح کا ہی انداز تھا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم مدینے کی ہواؤں کو محسوس فرماتے، انہیں اپنے جِسمِ پاک کے ساتھ لپٹنے کی اجازت مرحمت فرماتے، مدینے شریف کے دَر و دِیوار کو دیکھ کر چہرۂ پاک پر خُوشی پھیل جایا کرتی تھی۔

پیارے آقا کی پیاری آرزو...!!

مُوَطّا اِمام مالِک حدیثِ پاک کی سب سے پہلی کتاب ہے، عظیم عاشِقِ رسول حضرت امام مالِک رحمۃُ اللہِ علیہ نے اِس میں حدیثیں جمع کی ہیں۔ اِس مُبارک کتاب میں ایک روایت ہے، ایک مرتبہ کسی کا اِنتقال ہوا، پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اُس کی نمازِ جنازہ پڑھائی، میّت کو قبرستان لے جایا گیا، ابھی قبر تیار ہو رہی تھی، چنانچہ رسولِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم تشریف فرما ہوگئے، قبر تیار ہونے کا اِنتظار فرمانے لگے۔ اتنے میں ایک صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ نے قبر کے اندر جھانک کر دیکھا اور کہا: **بِئْسَ مَضْجَعُ الْمُؤْمِنِ** یعنی یہ مؤمن کا کتنا بُرا ٹھکانا ہے۔

محبوبِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے جب یہ بات سُنی تو فرمایا: تم نے بُری بات کہی ہے۔ عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! میرا یہ مَقصد نہیں تھا۔ میں تو یہ کہنا چاہ رہا تھا کہ اِن کو شہادت کی موت نصیب ہوتی تو کیا ہی بات تھی۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: شہادت کی تو مثال ہی نہیں ہے، البتہ! **مَا عَلَی الْاَرْضِ بُقْعَۃٌ هِیَ اَحَبُّ**

اِلَیَّ اَنْ یَکُوْنَ قَبْرِیْ بِھَا یہ خِطَّہ (یعنی مدینۂ پاک) وہ خِطّۂ زمین ہے کہ پُوری دُنیا کی نسبت مجھے پسند ہے کہ میری قبر یہاں بنائی جائے۔[1]

شاہ! تم نے مدینہ اپنایا، واہ کیا بات ہے مدینے کی
اپنا روضہ اِسی میں بنوایا، واہ کیا بات ہے مدینے کی
ہر طرف رحمتوں کا ہے سایہ، واہ! کیا بات ہے مدینے کی
خوب رُتبہ عظیم ہے پایا، واہ! کیا بات ہے مدینے کی[2]

اللہ! اللہ...!! پیارے اسلامی بھائیو! اس اِرْشادِ مصطفےٰ کے مبارَک الفاظ ایک بار پھر سنیے! کیا پیارے الفاظ ہیں، فرمایا: مَا عَلَی الْاَرْضِ بُقْعَۃٌ ھِیَ اَحَبُّ اِلَیَّ اَنْ یَکُوْنَ قَبْرِیْ بِھَا یہ خِطَّہ (یعنی مدینۂ پاک) وہ خِطّۂ زمین ہے کہ پُوری دُنیا کی نسبت مجھے پسند ہے کہ میری قبر یہاں بنائی جائے۔[3]

سُبْحٰنَ اللہ! یہ مدینۂ پاک کے ساتھ کیسی عظیم ترین محبّت کااِظْہار ہے، رسولوں کے تاجدار، مکی مدنی سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اپنا روضۂ پاک یہیں بنوانے کی تمنّا کا اِظْہار فرما رہے ہیں۔

دُعائے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

روایت میں ہے، جب کبھی رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مکّہ پاک تشریف لے جاتے، وہاں دُعا فرمایا کرتے: اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْ مَنَایَانَا بِھَا حَتّٰی تُخْرِجَنَا مِنْھَا یعنی اے اللہ پاک...!! ہمیں مکّے میں موت نہ دینا، یہاں تک کہ ہم یہاں سے پلٹ (کر

---

1 ...موطا امام مالک، کتاب الجہاد، باب الشہداء فی سبیل اللہ، صفحہ:236، حدیث:996۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:388 ملتقطاً۔
3 ...موطا امام مالک، کتاب الجہاد، باب الشہداء فی سبیل اللہ، صفحہ:236، حدیث:996۔

واپس مدینے پہنچ) جائیں۔[1]

مَدینے میں آقا ہمیں موت آئے | بنے کاش! مَدفن ہمارا مَدینہ[2]

پتا چلا؛ مدینے میں مَزار بنے، اس کی تمنّا کرنا اور دُعائیں مانگنا محبوبِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا طریقہ مبارک ہے۔

کاش! ہمیں بھی یہ سَعادت مِل جائے، ہم بھی دُعائیں کیا کریں: یا اللہ پاک! مدینے میں ایمان و عافیت کے ساتھ مرنا، وہیں محبوب مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے قدموں میں قبر بنوانا نصیب فرمادے۔

مجھے مرنا ہے آقا گنبدِ خضرا کے سائے میں | وطن میں مَر گیا تَو کیا کروں گا یارسولَ اللہ!

سیدھی سڑک یہ شہرِ شفاعت نگر کی ہے

حدیثِ پاک سنیے! محبوبِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنِ اسۡتَطَاعَ اَنۡ یَّمُوۡتَ بِالۡمَدِیۡنَةِ فَلۡیَفۡعَلۡ ، فَاِنِّیۡ اَشۡفَعُ لِمَنۡ مَاتَ بِهَا یعنی جس سے بن پڑے، وہ مدینے میں مَرے، پس جو مدینے میں مَرے گا، میں اُس کی شَفاعت فرماؤں گا۔[3]

طیبہ میں مَر کے ٹھنڈے چلے جاؤ آنکھیں بند | سیدھی سڑک یہ شہرِ شفاعَت نگر کی ہے[4]

وضاحت: زہے نصیب! مدینے میں موت پاؤ اور آنکھیں بند کیے آرام و سکون کے ساتھ چلے جاؤ..! کہ یہ راہ سیدھی شَفاعتِ مصطفےٰ تک پہنچاتی ہے۔

علّامہ سَمۡہُودی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: صِرف مدینۂ پاک کی یہ شان ہے کہ باقاعِدہ

---

1 ...مسند احمد، جلد:3، صفحہ:88، صفحہ:4882۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:355۔
3 ...مسند احمد، جلد:3، صفحہ:257، حدیث:5566۔
4 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:222۔

حدیثِ پاک میں یہاں مرنے کی ترغیب دِلائی گئی، یہ ترغیب دُنیا کے کسی بھی اَور شہر کے بارے میں نہیں ہے۔[1]

نہ اور کوئی تمنّا نہ جُستجو ٹھہرے | دل و نظر میں مدینے کی آرزو ٹھہرے
دُعا ہے ربّ سے مدینے کا ایک اک منظر | بہ وقتِ مرگ بھی آنکھوں کے رُوبرُو ٹھہرے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مدینے کی مٹّی میں شِفا ہے

پیارے اسلامی بھائیو! پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو مدینۂ پاک سے کیسی محبّت تھی، ایک اور اندازِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سنیے! مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان سیدہ عائشہ صِدّیقہ طیبہ طاہِرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا فرماتی ہیں: صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم میں سے جب کبھی کوئی بیمار ہو جاتا، کسی کو پھوڑا، پھنسی وغیرہ نکل آتی تو...!!

صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کی تو عادَت مبارَک تھی، کچھ بھی ہوتا، مدد کے لیے بارگاہِ رسالت میں ہی حاضِر ہوا کرتے تھے۔ کہتے ہیں نا:

کسی کا احسان کیوں اُٹھائیں، کسی کو حالات کو کیوں بتائیں
تمہی سے مانگیں گے، تم ہی دو گے، تمہارے دَر سے ہی لَو لگی ہے

خیر! سیدہ عائشہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا فرماتی ہیں: کسی صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو کوئی تکلیف ہو جاتی تو بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوتے، اب آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا انداز مبارَک کیا تھا؟ فرماتی ہیں: آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اپنی انگلی مبارَک پر تھوڑا سا لُعابِ پاک (یعنی اپنا تُھوک

1 ...وفاء الوفا، الباب الثانی، الفصل الثالث ...الخ، جز:1، جلد:1، صفحہ:46۔

شریف) لگاتے، اس میں مدینے کی مِٹّی شریف مِلاتے اور زَخْم پر لگا کر کہتے:

بِسْمِ اللّٰہِ تُرْبَۃُ اَرْضِنَا بِرِیْقَۃِ بَعْضِنَا لِیُشْفٰی سَقِیْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا

ترجمہ: اللہ پاک کے نام سے، ہمارے شہر کی مٹی، ہمارا لُعاب شریف اللہ پاک کی عطا سے ہمارے بیماروں کا شِفا دے گا۔[1]

مَشْہُور مُفَسِّرِ قرآن، مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ کے فرمان کا خُلاصہ ہے: اَوَّلاً نبی اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم مَرض کی جگہ پر انگلی رکھتے، پھر انگلی پر اپنا لُعاب شریف لگاتے، پھر مٹی لگاتے اور اس کا لیپ مرض کی جگہ پر کرتے اور فرماتے جاتے: اللہ پاک کے حکم سے ہمارا لُعاب اور مدینے کی مٹی شِفا ہے۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** دیکھیے! رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کو مدینۂ پاک سے کیسی محبّت تھی، اِس مقدّس شہر کی مَٹّی سے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کیسا گہرا اور سنجیدہ لگاؤ رکھتے تھے۔

اِس حدیث شریف یہ بھی مَعْلُوم ہوا کہ مدینے کی مَٹّی میں شِفا ہے۔ اللہ پاک کے حبیب، طبیبوں کے طبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے حدیثِ پاک میں فرمایا: غُبَارُ الْمَدِیْنَۃِ شِفَاءٌ مدینۂ پاک کا غُبار باعِثِ شِفا ہے۔[3] ❁ ایک حدیثِ پاک میں تو پیارے نبی، مکی مدنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے قسم کے ساتھ فرمایا: وَ الَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ اُس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قُدرت میں میری جان ہے اِنَّ فِیْ غُبَارِھَا شِفَاءً مِّنْ کُلِّ دَآءٍ بے شک مدینۂ پاک کے

---

1 ... ابن ماجہ، کتاب الطب، باب ما عوذ بہ... الخ، صفحہ: 569، حدیث: 3521 مفصلاً۔
2 ... مرآۃ المناجیح، جلد: 2، صفحہ: 407 خلاصۃً۔
3 ... جامع صغیر، صفحہ: 355، حدیث: 5753۔

غُبار میں ہر بیماری کی شِفا ہے۔[1]

خاکِ مدینہ کی برکت سے شِفا ملنے کی 2 حکایات

❁ شیخ مَجْدُ الدِّین فیروز آبادی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میرے غُلام کو سال بھر سے بُخار تھا، میں نے خاکِ شِفا لی اور پانی میں (تھوڑی سی) گھول کر پلائی، اَلحمدُ لِلّٰہ! اُسی دِن شِفا ہو گئی۔[2] ❁ شیخ عبد الحق مُحَدِّث دِہلوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں مدینۂ پاک حاضِر تھا، کسی مرض کے سبب میرا پاؤں سُوج گیا، طبیبوں نے اسے خطرناک مرض قرار دیا اور علاج سے بھی ہاتھ رَوک لیا، چنانچہ میں نے مدینۂ پاک کی خاکِ شِفا لی، اُسے استعمال کرنا شروع کیا تو اَلحمدُ لِلّٰہ! تھوڑے ہی دِنوں میں بڑی آسانی سے سُوجن سے نجات مل گئی۔[3]

سُبْحٰنَ اللہ! اے عاشقانِ رسول! مدینۂ پاک کی مبارک مٹی میں اللہ پاک نے یہ تاثیر رکھ دی ہے کہ اس کی برکت سے ظاہِری جسم کے امراض بھی ٹھیک ہوتے ہیں اور گُناہوں کے اَمراض سے بھی شِفا ملتی ہے، ہاں! عقیدہ ٹھیک ہونا ضروری ہے۔

نہ ہو آرام جس بیمار کو سارے زمانے سے | اُٹھالے جائے تھوڑی خاک اُن کے آستانے سے[4]

مَشْہُور مُفَسِّرِ قرآن، مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: جو پانی ایک روایت کے مُطابِق حضرت اسماعیل علیہ السَّلام کے قدموں سے جارِی ہوا، یعنی آبِ زَمْ زَم، جب وہ بیماروں کو اچھا کرتا ہے تو جس خاک پر تمام نبیوں کے آقا، دو جہان کے داتا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَ

---

1 ...الترغیب والترہیب، فی سکنی المدینہ، صفحہ: 416، حدیث: 28۔
2 ...جذب القلوب، صفحہ: 27۔
3 ...عاشقانِ رسول کی 130 حکایات، صفحہ: 67۔
4 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 214۔

سَلَّم نے قدم رکھے ہیں، وہ مبارک خاک **خاکِ شِفَا** کیوں نہ ہو گی..!![1]

جس خاک پہ رکھتے تھے قدم سیّدِ عالم | اُس خاک پہ قرباں دلِ شیدا ہے ہمارا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

خاکِ مدینہ کا سُرمہ لگائیے...!!

پیارے اسلامی بھائیو! خاکِ مدینہ کی تو کیا ہی شان ہے...!! موقع ملے تو خاکِ مدینہ آنکھوں میں لگانی چاہیے! میسر ہو جائے تو (زیادہ نہیں بَس) چُٹکی بھر پانی میں گھول کر پینی چاہیے، سَر پر ڈالنی چاہیے، جسم پر مَل لینی چاہیے، اِنْ شَآءَ اللهُ الْکَرِیْم! برکتیں ہی برکتیں نصیب ہوں گی۔ اَلحمدُ لِلّٰہ!! عاشقِ مدینہ یعنی امیرِ اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی ایک خوبصُورت ادا ہے کہ آپ مدینۂ پاک کی مبارک مٹی کو باقاعدہ سلائی کے ذریعے آنکھوں میں بطورِ سرمہ لگاتے ہیں۔

لگاؤ تم آنکھوں میں خاکِ مدینہ | کوئی اس سے بہتر بھی سرمہ بھلا ہے
مریضو! اُٹھا کر کے خاکِ مدینہ | کو لے جاؤ! اس میں یقیناً شِفَا ہے
مدینے کی مٹی ذرا سِی اُٹھا کر | پیو گھول کر ہر مرض کی دوا ہے
عقیدت سے خاکِ مدینہ بدن پر | مَلو تم ہر اِک درد کی یہ دوا ہے
بدن پر ہے عطار کے خاکِ طیبہ | پرے ہٹ جہنّم ترا کام کیا ہے[2]

مدینے سے محبّت کیجیے...!!

پیارے اسلامی بھائیو! اَلحمدُ لِلّٰہ! مدینہ شریف **مَحْبُوب شہر** ہے، اللہ پاک ہمیں بھی اس

---

1 ...رسائلِ نعیمیہ، اسرار الاحکام، صفحہ: 306۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 465۔

مقدّس مبارک شہر سے خُوب خُوب محبّت نصیب فرمائے۔ شیخِ طریقت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: **غمِ مدینہ** پانے کے لیے ❁ سرکارِ عالی وقار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اور آپ سے نسبت رکھنے والی ہر چیز سے سچی پکی محبّت کی جائے ❁ آپ کی مُبارَک سنّتوں پر عمل کیا جائے ❁ بزرگانِ دِین (یعنی اللہ پاک کے نیک بندوں) کے **حَرَمینِ طَیِّبَین** کے اَدب واِحترام اور تعظیم و توقیر کے واقعات پڑھے جائیں۔(1)

❁ اس کے لیے مکتبۃُ المدینہ کی کتاب **عاشقانِ رَسُول کی 130 حکایات** پڑھنا مفید ہے۔ اللہ پاک نصیب کرے تو اس کتاب کو پڑھنے سے مکۂ پاک، مدینۂ پاک اور حج وغیرہ کی محبّت دِل میں پیدا ہو سکتی ہے ❁ اِسی طرح اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا نعتیہ دِیوان **حدائقِ بخشش** پڑھا جائے، اچھی اُردو جاننے والا اگر **حدائقِ بخشش** کو سمجھ کر پڑھتا رہے تو وہ بہت بڑا عاشقِ رَسُول بن جائے گا ❁ سچی بات یہ ہے کہ **عشقِ رَسُول** کے حصول میں ماحول اور صحبت زیادہ کارگر ہے۔ صحبت کے ذَریعے جَذبہ بڑھتا ہے۔ اب جیسا کہ کوئی حج یا مدینۂ پاک کی حاضری کے لیے گیا اور اس سفر میں کسی **عاشقِ مدینہ** کی صحبت نہ ملی تو اسے ذوق نصیب نہیں ہو گا لہٰذا **حَرَمینِ طَیِّبَین** کا سفر اہلِ ذوق اور اہلِ عِلم (کسی عاشِقِ رسول مفتی صاحب) کے ساتھ کرنا چاہیے ❁ اپنے ملک میں بھی عاشقانِ رَسُول کی صحبت میں زیادہ سے زیادہ وقت گزارنا چاہیے ❁ اَلحمدُ للہ! دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے اِجتماعات اور مَدَنی مذاکروں میں شرکت سے مدینے شریف کی محبّت کی چاشنی ملتی ہے۔

کاش! ہم سب کو ❁ عشقِ مدینہ ❁ غمِ مدینہ ❁ دردِ مدینہ حاصِل ہو جائے، دِل مدینے کی یادوں میں کھویا رہے، لب پر ہر وقت بس مدینہ، مدینہ، مدینہ ہی جاری رہے۔

---

1 ...تبرکات کا ثبوت (مدنی مذاکرہ، قسط:36)، صفحہ:29۔

مفتی نقی علی خان رحمۃ اللّٰہ علیہ کا ذِکرِ خیر

پیارے اسلامی بھائیو! اعلیٰ حضرت کے والِدِ ماجِد مولانا مفتی نقی علی خان رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ بھی بہت بڑے عاشِقِ رسول تھے، الحمد للّٰہ! عاشِقِ مدینہ بھی تھے، ذوالقعدہ شریف کی 29 یا 30 تاریخ کو آپ کا عرس ہوتا ہے، کوشش کر کے اپنے ❁گھروں میں ❁دُکانوں پر ❁ آفس میں آپ کے ایصالِ ثواب کا اہتمام کیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیۡم! ولیٔ کامِل کا فیضان نصیب ہو گا۔ آیئے! آپ کے عشقِ مدینہ کا ذِکر سنتے ہیں:

عاشِقِ رسول کا سَفَرِ مدینہ (حکایت)

1295 ہجری کی بات ہے، شوّال کا مہینہ تھا، والِدِ اعلیٰ حضرت مولانا نقی علی خان رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ بہت زیادہ بیمار ہوئے، جسم کی ظاہِری طاقت میں کافِی کمزوری آگئی، اِسی حالت میں ایک روز آپ رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ آرام فرماتے، ظاہِری آنکھیں بند تھیں مگر قسمت بیدار تھی، دِل کی آنکھیں کھلی ہوئی تھیں، مکی مَدَنی آقا، بگڑی بنانے والے آقا، دو جہاں کے داتا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے کرم فرمایا، اپنے سچے عاشق کے خواب میں تشریف لے آئے۔

سَرِبالیں، انہیں رَحمت کی ادا لائی ہے | حال بگڑا ہے تو بیمار کی بَن آئی ہے

سرکارِ نامدار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے سچے عاشق کو حکم فرمایا کہ مدینے چلے آؤ...! بس اب کیا تھا، مولانا نقی علی خان رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ کی آنکھ کھلی، اگرچہ طبیعت ناساز تھی، ظاہِری جسمانی طاقت میں کافِی کمزوری تھی مگر مَدَنی آقا، محبوبِ خُدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم حکم فرما چکے تھے، چنانچہ مولانا نقی علی خان رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ نے فوراً حج اور مدینۂ پاک حاضِری کا پکّا ارادہ فرما لیا، آپ رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ کے دوست احباب، اَہلِ خانہ وغیرہ نے بہت عرض کیا: عالی

جاہ...!! طبیعت ٹھیک نہیں ہے، چلنا پھرنا بھی مشکل ہے، اگر آیندہ سال بھی تشریف لے جائیں گے تو سرکارِ عالی وقار، مَدَنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے حکم پر عمل ہو جائے گا مگر مولانا نقی علی خان رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے عشق کا کمال دیکھیے! طبیعت ناساز، جسمانی طور پر کافی کمزوری اور اب تو ہوائی جہاز پر سَفَر ہوتا ہے، ہند سے چند گھنٹے میں مدینۂ پاک پہنچا جا سکتا ہے، اُس وقت بحری جہاز پر، سمندر کے راستے سے سَفَر ہوتا تھا، مدینۂ پاک پہنچنے میں کئی کئی دِن لگتے تھے، اس سب صُورتِ حال کے باوُجُود سچے عاشقِ رسول، مولانا نقی علی خان رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے دوست احباب کی عرض پر عشقِ رسول میں بے خود ہو کر فرمایا: مدینۂ طیبہ کے ارادے سے قَدَم دروازے سے باہَر رکھ لوں، پھر چاہے رُوح اسی وقت پرواز کر جائے۔[1]

شوق روکے نہ رُکے پاؤں اُٹھائے نہ اُٹھے | کیسی مشکل میں ہیں اللہ تمنّائی دوست[2]

وضاحت: یَا اللہ! محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں حاضِری کی تمنا ہے، شوق ایسا کہ دِل رُکتا نہیں، حال یہ کہ پاؤں اُٹھائے نہیں جا رہے، چلنا دُشوار ہے، اِلٰہی! کیسی مشکل ہے، میری مدد فرما۔

مولانا نقی علی خان رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ اپنے شہزادے اعلیٰ حضرت، امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ اور گھر کے چند دیگر افراد کو ساتھ لے کر حج کے لیے روانہ ہو گئے، اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: سرکارِ مکہ مکرمہ، سردارِ مدینہ منورہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے خواب میں تشریف لا کر اپنے سچے عاشق، مولانا نقی علی خان رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کو ایک پیالے میں دَوا عطا فرمائی، یہ دوا پینے کی برکت سے مرض کی شِدَّت میں کمی آگئی اور مولانا نقی علی خان رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے حج وزیارت

---

1 ...فضائلِ دُعا، صفحہ:40 بتصرف۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:63۔

کے تمام اَفعال تَنْدُرُستوں کی طرح ادا فرمائے، پھر مدینۂ طیبہ بھی باادب، پُر کیف حاضِری ہوئی۔[1]

میٹھا مدینہ دُور ہے، جانا ضرور ہے	جانا ہمیں ضرور ہے، جانا ضرور ہے
ہوتا ہے سخت امتحاں، الفت کی راہ میں	آتا مگر سُرور ہے، جانا ضرور ہے
عشاق کو تو ملتی ہے غم میں بھی راحت اور	آتا بڑا سُرور ہے، جانا ضرور ہے
سرکار کا مدینہ یقیناً بلاشُبہ	قلب و نظر کا نُور ہے، جانا ضرور ہے[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! یہ تھی مولانا نقی علی خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے عشقِ رسول کی کیفیت...! کہ آپ کو سرکارِ عالی وقار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے خواب میں آکر حکم فرمایا تو آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اتنی سختی سے عَمَل کیا کہ جان کی بھی پرواہ نہیں کی بلکہ فرمایا: مدینہ طیبہ کے ارادے سے قدم دروازے کے باہر رکھ لوں پھر چاہے رُوح پرواز کر جائے۔ یعنی اپنے آقا و مولیٰ، محبوبِ خُدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے حکم پر عمل کرنے کے لئے جو کچھ میرے اختیار میں ہے وہ میں ضرور کروں گا، پھر اللہ پاک کی رحمت اور مَدَنی سرکار، انبیا کے تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا کرم بے شُمار ہے، اللہ پاک اور اس کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم چاہیں گے تو مدینے پہنچا دیں گے، ورنہ میری طرف سے تو حکم پر عَمَل ہو چکے گا۔

آنے دو یا ڈبو دو، اب تو تمہاری جانِب	کشتی تمہیں پہ چھوڑی، لنگر اُٹھا دیئے ہیں[3]

اللہ پاک ہمیں بھی ❁ عشقِ مدینہ ❁ یادِ مدینہ ❁ غمِ مدینہ ❁ ذِکرِ مدینہ ❁ فِکرِ مدینہ

---

1 ...فضائلِ دُعا، صفحہ:41 بتصرف۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:486، 487 ملتقطاً۔
3 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:102۔

اور بار بار، ہزار بار باادب حاضِریٔ مدینہ کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

مدینہ، مدینہ، ہمارا مدینہ
ہمیں جان و دل سے ہے پیارا مدینہ

سہانا سہانا دِل آرا مدینہ
دِوانوں کی آنکھوں کا تارا مدینہ

یہ ہر عاشِقِ مصطفےٰ کہہ رہا ہے
ہمیں تو ہے جنّت سے پیارا مدینہ

یہ رنگیں فضائیں، یہ مہکی ہوائیں
مُعطَّر، مُعنبَر ہے سارا مدینہ

مدینے کے جلووں کے قربان جاؤں
خدا نے ہے کیسا سنوارا مدینہ

خُدا گر قیامت میں فرمائے مانگو
پُکاریں گے دیوانے پیارا مدینہ[1]

قربانی کی کھالیں دعوتِ اسلامی کو دیجیے!

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی اسلام اور مسلمانوں کی خدمت میں مصروفِ عمل ہے، ان نیک کاموں میں آپ بھی اپنا حِصّہ شامِل کیجیے! عیدُ الاضحیٰ قریب ہے، عاشقانِ رسول قربانی کی سَعَادت پائیں گے۔ التجا ہے! اپنے اپنے جانور کی کھال دعوتِ اسلامی کو دیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیۡم! آپ کے لیے صدقۂ جاریہ ہو گا۔ اس کے ساتھ ساتھ اپنے گلی محلے میں، اپنے عزیز رشتہ داروں کو فون وغیرہ کرکے بھی اِس کی ترغیب دلائیے! اپنی کوشش سے کھالیں جمع بھی کیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیۡم! اس کی بھی برکتیں ملیں گی، حدیثِ پاک میں ہے: جس نے کسی بھلائی کی طرف رہنمائی کی، اُسے اُس پر عمل کرنے والے جتنا ثواب ملے گا۔[2]

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:355۔
2 ...ترمذی، ابواب العلم، باب ماجاء الدال...الخ، صفحہ:628، حدیث:2671۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! قربانی کے دنوں میں کثیر عاشقانِ رسول دعوتِ اسلامی کے لیے کھالیں جمع کرنے کی ترکیب کرتے ہیں۔ ان اسلامی بھائیوں کے حوالے سے چند احتیاطیں پیشِ خدمت ہیں: ❁ اللہ پاک کی رضا کی خاطر کھالیں جمع کیجیے ❁ اِس دوران نمازوں کی پابندی فرمائیں ❁ بدبُودار لباس کے ساتھ مسجد میں جانے سے بچیں، اس کے لیے ایک صاف سُتھرا جوڑا اپنے ساتھ رکھیں ❁ مسجد، مدرسے وغیرہ کو خون سے آلود ہونے سے بچائیں ❁ جو کسی اور ادارے کو کھال دینے کا وعدہ کر چکے، اُنہیں وعدہ خلافی کا ذہن نہ دیں ❁ کسی کے ساتھ غُصّے کا اظہار نہ کریں ❁ کھال دینے والے کا اچھے طریقے سے شکریہ ادا کیجیے ❁ ایسے مقام پر کھالیں جمع کرنے کا اسٹال نہ لگائیں کہ کسی کو آنے جانے میں دشواری ہو۔

عطارؔ سے محبوب کی سُنَّت کی لے خدمت | ڈنکا یہ ترے دین کا دُنیا میں بجادے (1)

اللہ پاک ہمیں توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: نیک اعمال

اے عاشقانِ رسول! دِل میں عشقِ مدینہ بڑھانے، یادِ مدینہ، ذِکرِ مدینہ کرنے، اور نیکیوں والی زندگی گزارنے کے لیے عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے اور 12 دینی کاموں میں خوب حِصَّہ لیجیے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دُنیا اور آخرت کی بے شُمار برکتیں نصیب ہوں گی۔ 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام روزانہ نیک اعمال کے رسالے سے جائزہ لینا بھی ہے۔

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 112۔

❁ سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: عقل مند وہ ہے جو اپنا مُحَاسَبَہ اور مرنے کے بعد کے لیے عَمَل کرے[1] ❁ اپنی اِصلاح کرنے اور خود کو شیطان سے بچانے کا بہترین طریقہ یہی ہے کہ ہم اپنی عادات، اپنے کردار اور اپنے اَعْمَال کا جائزہ لیا کریں۔ دورِ حاضِر میں امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اپنا جائزہ لینے کا آسان طریقہ دیا ہے: **رسالہ نیک اَعْمَال** ❁ بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں کے لیے **نیک اَعْمَال رسالے** میں 72 سوال جواب لکھے ہیں ❁ ہر سوال کے نیچے 30 خانے ہیں ❁ روزانہ سوال پڑھ کر اپنا جائزہ لینا ہوتا اور خانے بھرنے ہوتے ہیں ❁ دُرُست اسلامی زِندگی گزارنے کا یہ بہترین نسخہ ہے ❁ اس کے ذریعے نہ جانے کتنوں کی اِصلاح ہو چکی ہے۔

آپ بھی یہ رسالہ خریدیئے! نیک اعمال کے مطابق روزانہ جائِزہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! بہت فائدہ ہوگا ❁ اَخلاق سنوریں گے ❁ کِردار اچھا ہوگا ❁ عادات بہتر ہوں گی ❁ نیکیوں پر استقامت ملے گی ❁ گُنَاہوں سے نفرت ہوگی ❁ دِل روشن ہوگا ❁ محبّتِ اِلٰہی نصیب ہوگی ❁ عشقِ رسول میں اِضَافہ ہوگا ❁ روحانیت ملے گی ❁ اور فِکْرِ آخرت نصیب ہوگی۔

نیک اعمال کے رسالے کی برکت

نیو کراچی کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ ہمارے عَلاقے کی مسجِد کے امام صاحِب جو کہ دعوتِ اسلامی سے وابَستہ ہیں، انہوں نے میرے بڑے بھائی جان کو نیک اعمال کا رسالہ تحفے میں پیش کیا۔ وہ گھر لے آئے، گھر آکر انہوں نے رسالہ پڑھا تو حیران رَہ گئے کہ اِس مختصر سے رسالے میں ایک مُسلمان کو اِسلامی زندگی گزارنے کا اتنا زبردست فارمولا دے دیا گیا ہے! نیک اعمال کا رسالہ ملنے کی بَرَکت سے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اُن کو

---

1 ...ترمذی، ابواب صفۃ القیامۃ... الخ، صفحہ: 583، حدیث: 2459 بتغیر قلیل۔

نَماز پڑھنے کا جذبہ ملا اور نَمازِ باجماعت کی ادائیگی کے لیے مسجِد میں حاضِر ہو گئے اور اب پانچ وَقت کے نَمازی بن چکے ہیں، داڑھی مبارَک بھی سجالی اور پابندی سے نیک اعمال کے رسالے سے جائزہ لیتے ہیں۔

نیک اعمال کے عامل پہ ہر دَم ہر گھڑی | یاالٰہی! خوب برسا رحمتوں کی تُو جھڑی

مدنی قاعِدہ (Madani Qaida) موبائِل اپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! قرآنِ کریم کا فیضان عام کرنے کے لیے دعوتِ اسلامی کے I.T ڈیپارٹمنٹ نے ایک موبائِل اپلی کیشن جاری کی ہے، جس کا نام ہے: مدنی قاعِدہ (Madani Qaida)۔ اس اپلی کیشن میں مکمل مدنی قاعِدہ اور اس کی آڈیو (Audio) شامِل کی گئی ہے یعنی اس اپلی کیشن میں آپ مدنی قاعدے کے جس حرف یا جس لفظ پر کلک (Click) کریں گے، آڈیو (Audio) میں اس کا تَلَفُّظ چلے گا، یُوں اس اپلی کیشن کی مدد سے آسانی کے ساتھ مدنی قاعِدہ پڑھ کر، اس کی مشق (Practice) کر کے دُرُست مخارج اور ضروری تجوید سیکھی جا سکتی ہے۔ اس اپلی کیشن میں مدنی قاعدے کے تمام اسباق کی وِڈیو ریکاڈنگ بھی دیکھی جاسکتی ہے۔ یہ اپلی کیشن اپنے اسمارٹ فون میں انسٹال کرلیجیے، خود بھی فائدہ اُٹھایئے اور دوسروں کو بھی ترغیب دلایئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اِعلانات

❀ ہر ہفتے امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ مَدَنی چینل پر لائیو ہفتہ وار مَدَنی مذاکرہ فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی مَدَنی چینل پر رات 9 بج کر 30 منٹ پر اِنْ

شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مَدَنی مذاکرہ ہوگا جس میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ سُوالات کے جوابات بھی عنایت فرمائیں گے۔ تمام ذِمّہ داران و عاشقانِ رسول اس مَدَنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❀ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ یا خلیفۂ امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں رسالہ **عقل مند باپ** کا اِعلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی شیئر (*Share*) کیجیے! ❀ امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ایک رسالہ تحریر فرمایا ہے **ابلق گھوڑے سوار**۔ اِس رسالے میں آپ نے قربانی کے مسائل کو آسان وعام فہم انداز میں بیان کیا ہے۔ یہ رسالہ مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے **30 روپے** میں قیمتاً طلب فرمایئے، خود بھی مطالعہ کیجیے، دوسروں کو بھی ترغیب دلایئے۔

❀ شرعی تقاضوں کے مطابق قربانی کروانے کے لیے دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والی اجتماعی قربانی میں اپنا حصّہ شامِل کیجیے! اس کے لیے اپنے یہاں کے ذمہ دارانِ دعوتِ اسلامی سے رابطہ فرمائیں۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

❀ قربانی کے تفصیلی احکام سیکھنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی کتاب **بہارِ شریعت** جلد:3، حِصّہ:15 کا مطالعہ کیجیے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلایئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند

آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

وعدے کی پابندی سُنَّت ہے

2 فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: **(1)**: جو وعدہ پُورا نہیں کرتا، اُس کا کوئی ایمان نہیں۔[2] **(2)**: جو مسلمان اپنے بھائی سے وعدہ خلافی کرے اس پر اللہ پاک اور فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔[3]

اے عاشقانِ رسول! وعدہ پورا کرنا سُنّتِ مصطفےٰ بلکہ سُنّتِ انبیا ہے ❁ ہمارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم وعدے کے بہت پکے تھے اور ❁ وعدہ توڑنے کو بہت ناپسند فرماتے تھے ❁ اِعلانِ نبوت سے پہلے ایک مرتبہ ایک شخص نے آپ سے عَرض کیا: آپ ٹھہریئے! میں ابھی آتا ہوں، وہ شخص چلا گیا مگر واپس آنا بھول گیا، 3 دِن کے بعد اُسے دوبارہ یاد آیا، جب یہ اسی جگہ پہنچا تو یہ دیکھ کر حیران رِہ گیا کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم 3 دِن گزرنے کے باوُجود وہیں تشریف فرما تھے اور مَاشَآءَ اللّٰہ! شفقت ورَحمت اور حُسنِ اَخلاق دیکھئے! آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے ڈانٹا نہیں اور نہ ہی جلال فرمایا، بَس اتنا فرمایا: اے شَخص! تُو نے مجھے

---

1 ...تاریخ مدینہ دمشق، جلد: 9، صفحہ: 343۔

2 ...مصنف اِبْنِ اَبِی شیبہ، کتاب الایمان، جلد: 7 صفحہ: 223۔

3 ...بخاری، کتابُ الجِزْیہ، باب اثم من عاھد ثم غدر، صفحہ: 815، حدیث: 3179۔

مشقت میں ڈال دیا۔[1] اللہ پاک ہمیں بھی سُنّتِ سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر عمل کرتے ہوئے وعدے پُورے کرنے والا بنائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

مختلف سنّتیں سیکھنے کے لیے مکتبۃُ المدینہ کی کتاب **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے، سُنّتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

قرض ہو گا ادا آ کے مانگو دعا | پاؤ گے برکتیں قافلے میں چلو
قَرض کا بار ہو، بے کسی یار ہو | چاہو گر راحتیں قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

1 ...اَبُوداوٗد، کتاب ادب، باب فی العدۃ، صفحہ:781، حدیث:4996۔

دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 اَحادیث

﴿1﴾ شَبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شَبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخِل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آیئے! مل کر یہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ الۡحَبِیۡبِ
الۡعَالِی الۡقَدۡرِ الۡعَظِیۡمِ الۡجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحۡبِہٖ وَسَلِّمۡ

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمۡ

---

1 ...اَفضل الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفضل الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

﴾3﴿ رَحمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1] آیئے! رَحمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴾4﴿ 6 لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحمد صاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہو گا۔[2] پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ

﴾5﴿ قربِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اَکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے درمیان بٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔[3] آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

1 ...قَولُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ...قَولُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 125۔

﴿6﴾ دُرُودِ شفاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

﴿1﴾ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت اِبنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2] آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُهٗ

﴿2﴾ گویا شَبِ قدر حاصِل کرلی

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصِل کرلی۔[3] دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

---

1 ... الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد2، صفحہ:329، حدیث:30۔
2 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
3 ... تاریخ ابن عساکر، جلد19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

﴾1﴿ شَبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ✿ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ✿ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ✿ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آجا۔[1]

﴾2﴿ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

1 ...کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی...الخ، صفحہ:92، حدیث:3۔
2 ... معجم الاوسط، جلد:5، صفحہ:392، حدیث:7717۔